11105 ـ قاضی کی جانب سے دی گئی طلاق کی عدت

سوال

کیا غیر شرعی کورٹ کے جج کی جانب سے دی گئی طلاق یا فسخ نکاح کی عدت گزاری جائیگی، وہ اس طرح کہ شرعی عدالت نہ ہونے کی بنا پر خاوند یا بیوی کی جانب سے غیر شرعی عدالت میں ازدواجی تعلقات ختم کرنے کی درخواست دینا اور عدالت کا اس کے متعلق فیصلہ سنانا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس عدالت کے بغیر ہی شرعی عقد نکاح کرنا ممکن ہے، اور پھر عدالت میں جا کر اس کی سرکاری طور پر تصدیق کرائی جا سکتی ہے.

لیکن طلاق کی شروط میں شامل نہیں کہ اسے عدالت میں ہی جا کر دیا جائے، بلکہ ممکن ہے کہ خاوند دو عادل گواہوں کے سامنے ایك کاغذ پر طلاق لکھ کر گواہوں کے اس پر دستخط کرا لے تو طلاق ہو جائیگی، لیکن عورت کو حیض کی حالت میں طلاق نہیں دی جائیگی، اور نہ ہی اس طہر میں جس میں خاوند نے بیوی سے جماع کیا ہو، لیکن اگر حمل واضح ہو چکا ہو تو طلاق دی جا سکتی ہے.